لیول

5



سیرتِ کوئز

ASSAS
INSTITUTE

پیش لفظ

پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت طیبہ کو جاننا اور پڑھنا ہر مسلمان کے لیے بے حد ضروری ہے۔ خصوصاً آج کل کے بچوں کے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت اُجاگر کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ اسی لیے ادارہ اساس انسٹیٹیوٹ نے پہلی سے پانچویں جماعت تک کے بچوں کے لیے آسان سوال و جواب پر مبنی سیرت کو ئز کتابچہ تیار کیا ہے۔ کتابچے کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں سوال جواب کے ساتھ ساتھ حل طلب مشقیں بھی دی گئی ہیں۔

یہ نصاب ایس این سی حکومتِ پاکستان کے طے شدہ نصابی SLO's کے تحت ہر کلاس کے بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ جس میں ساتھ ساتھ آسان انداز میں اس کی تفہیم بھی کی گئی ہے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے محبت سکھاتی ہوئی یہ سیرت کو ئز سیریز آپ کے بچے کی دنیا اور آخرت سنوارنے میں معاون ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ!

پروجیکٹ
اساس انسٹیٹیوٹ

ٹائٹل ڈیزائنگ
محمد صفتِ الٰہی

ڈیزائنگ
محمد کفیل

مرتب
ابنِ محمد محمود

پروف ریڈنگ
شگفتہ یاسمین

اشاعت
پہلی

سن اشاعت
نومبر/دسمبر 2025


بسم الله الرحمن الرحيم



سبق نمبر 01

معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ

قرآن و سنت کی روشنی میں:

- اسرا اور معراج کا معنیٰ و مفہوم سمجھ سکیں۔
- سفرِ معراج کے واقعہ سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔
- مسجدِ اقصیٰ میں حضرت محمد ﷺ کی امامتِ انبیاء علیہم السلام کے بارے میں جان سکیں۔
- بیت المعمور، سدرۃ المنتہیٰ اور عرشِ مُعلّٰی کا مطلب سمجھ سکیں۔
- حضرت محمد ﷺ کے عظیم معجزہ معراج اور اس کے اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔

سبق نمبر

01

معراجُ النبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

مختصر سوالات

سوال نمبر 01: معراج کا کیا معنٰی ہے؟

جواب: بلندی۔

سوال نمبر 02: اِسرا کا کیا معنٰی ہے؟

جواب: چلنا یا سیر کرنا۔

سوال نمبر 03: قرآن مجید اور روایات کے مطابق معراج سے کون سا سفر مراد ہے؟

جواب: وہ سفر جس میں حضرت محمد ﷺ نے مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک اور پھر آسمانوں کی سیر کی۔

سوال نمبر 04: سفرِ معراج کے کتنے حصے ہیں؟

جواب: دو(2)۔

سوال نمبر 05: سفرِ معراج کا پہلا حصہ کون سا ہے؟

جواب: جس میں آپ ﷺ نے بیت اللہ سے مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) تک کا سفر فرمایا۔

سوال نمبر 06: سفرِ معراج کے دوسرے حصے سے کیا مراد ہے؟

جواب: سفرِ معراج کے دوسرے حصے سے مراد حضرت محمد ﷺ کا بیت المقدس سے عرشِ معلّٰی تک سفر ہے۔

سوال نمبر 07: سفرِ معراج کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: "پاک ہے وہ ذات جو ایک رات کے تھوڑے سے حصے میں اپنے (خاص) بندہ کو مسجُد الحرام سے مسجدِ اقصیٰ تک

لے گیا "جس کے گرد و پیش میں ہم نے برکتیں رکھیں تا کہ انہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔"

سوال نمبر 08: سفرِ معراج کا ذکر قرآن مجید کے کس پارے اور کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب: پارہ نمبر:15، سورۃ بنی اسرائیل، آیت نمبر:01۔

سوال نمبر 09: سفرِ معراج سے پہلے حضرت محمد ﷺ کیوں افسردہ تھے؟

جواب: اپنے چچا حضرت ابو طالب اور اپنی پہلی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کی وجہ سے۔

سوال نمبر 10: اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل ﷺ کے ذریعے حضرت محمد ﷺ کو عرش پر کیوں بلایا؟

جواب: آپ ﷺ کو اپنی نشانیاں دکھانے کے لیے۔

سوال نمبر 11: عرشِ معلّٰی سے کیا مراد ہے؟

جواب: عرش کا مطلب "تخت" ہے۔ عرشِ معلّٰی سے مراد عرشِ الٰہی ہے جو آسمانوں سے اوپر ہے۔

سوال نمبر 12: سفرِ معراج کیسے شروع ہوا؟

جواب: رجب کی ایک رات حضرت محمد ﷺ آرام فرما رہے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام، آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے، آپ ﷺ کے دل مبارک کو زم زم کے پانی سے دھویا اور آپ ﷺ بیت المقدس روانہ ہوئے۔

سوال نمبر 13: حضرت محمد ﷺ مسجدِ حرام سے بیت المقدس کیسے پہنچے؟

جواب: جنت سے لائی گئی ایک سواری "بُراق" پر۔

سوال نمبر 14: بیت المقدس پہنچ کر حضور ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: مسجد اقصیٰ جو بیت المقدس میں واقع ہے وہاں تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے حضور ﷺ کی امامت میں نماز ادا فرمائی۔

سوال نمبر 15: نماز پڑھانے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کہاں کا سفر شروع کیا؟

جواب: دوبارہ براق پر سوار ہو کر آسمانوں کی طرف سفر شروع کیا۔

سوال نمبر 16: پہلے تین آسمانوں پر حضور ﷺ کی ملاقات کن انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ ہوئی؟

جواب: پہلے آسمان پر حضرت آدم علیہ السلام سے، دوسرے آسمان پر حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے، تیسرے آسمان پر حضرت یوسف علیہ السلام سے۔

سوال نمبر 17: چوتھے سے ساتویں آسمان پر حضور ﷺ کی ملاقات کن انبیا کرام علیہم السلام سے ہوئی؟

جواب: چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام سے، پانچویں آسمان پر حضرت ہارون علیہ السلام سے، چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اور ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے۔

سوال نمبر 18: حضرت محمد ﷺ کے لیے بیت المعمور کہاں ظاہر کیا گیا؟

جواب: ساتویں آسمان پر۔

سوال نمبر 19: بیتُ المعمور کہاں واقع ہے؟

جواب: بیتُ المعمور، خانہ کعبہ کے عین اوپر واقع ہے۔

سوال نمبر 20: کیا خانہ کعبہ کی طرح بیتُ المعمور کا بھی طواف کیا جاتا ہے؟

جواب: جی ہاں، ہر روز ستّر ہزار فرشتے بیتُ المعمور کا طواف کرتے ہیں اور جو فرشتہ ایک بار طواف کر لیتا ہے پھر قیامت تک اس کی دوبارہ باری نہیں آئے گی۔

سوال نمبر 21: سدرۃُ المنتہیٰ کیا ہے اور کہاں واقع ہے؟

جواب: سدرۃُ المنتہیٰ بیری کا ایک درخت ہے جو ساتویں آسمان پر واقع ہے۔

سوال نمبر 22: سدرۃُ المنتہیٰ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اس مقام سے آگے فرشتے بھی نہیں جا سکتے، یہاں سے عرشِ معلّٰی تک کا سفر آپ ﷺ نے اکیلے طے کیا۔

سوال نمبر 23: عرشِ معلّٰی پر کیا ہوا؟

جواب: وہاں آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اسی موقع پر نبی کریم ﷺ کو پانچ نمازوں کا تحفہ بھی عطا کیا گیا۔

سوال نمبر 24: اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے بعد واپسی کے راستے پر آپ ﷺ کو کیا دکھایا گیا؟

جواب: جنّت اور جہنّم۔

سوال نمبر 25: کیا مکّہ کے کُفّار نے حضور ﷺ کے سفرِ معراج کو تسلیم کر لیا تھا؟

جواب: جی نہیں!

سوال نمبر 26: نماز کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ سنائیں!

جواب: ”اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔“

سوال نمبر 27: ”اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے“ یہ حدیثِ مبارکہ، حدیث کی کس کتاب میں ہے؟

جواب: سُنَنِ نسائی، حدیث نمبر:3940۔

سوال نمبر 28: معراج والے واقعے کے بعد کُفّارِ مکّہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟

جواب: ”آپ کے صاحب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو آسمانوں کی سیر یعنی معراج کا ذکر کر رہے ہیں“۔

سوال نمبر 29: کُفّارِ مکّہ نے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج کے سفر کا ذکر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب: ”اگر یہ الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ادا ہوئے ہیں تو میں ان کی تصدیق کرتا ہوں“۔

سوال نمبر 30: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو صِدّیق کا لقب کیوں عطا کیا گیا؟

جواب: واقعہ معراج کی تصدیق کرنے کی وجہ سے۔

سوال نمبر 31: واقعہ معراج کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: واقعہ معراج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت بڑا معجزہ ہے۔

سوال نمبر 32: واقعہ معراج سے ہمیں کیا پتہ چلتا ہے؟

جواب: اس واقعے سے ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور بزرگی کا پتہ چلتا ہے۔

سوال نمبر 33: واقعہ معراج سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ وقت کا چلنا اور رسولوں کا سامنے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہے۔ اللہ تعالیٰ جب چاہے، وقت کی رفتار کو روک لے اور زمین و آسمان کے فاصلوں کو اپنی قدرت سے سمیٹ دے۔

سوال نمبر 34: معراج کے تحفے کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: معراج کے دو تحفے ہیں (1) نماز اور (2) حجامہ۔

سوال نمبر 35: حجامہ کیا ہے؟

جواب: حجامہ مسنون علاج ہے جس میں الحمد للہ دنیا کی تمام چھوٹی بڑی بیماریوں کا علاج موجود ہے۔

سوال نمبر 36: کیا حجامہ میں ہر طرح کی بیماریوں کا علاج موجود ہے؟

جواب: جی ہاں! الحمد للہ حجامہ ہر طرح کی بیماریوں کا علاج ہے۔

سوال نمبر 37: حجامہ کا خصوصی فائدہ کیا ہے؟

جواب: یہ سُنّت علاج ہے اور اس سے بیماری جڑ سے ختم ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 38: حجامہ کس سے لگوانا چاہیے؟

جواب: حجامہ خالی پیٹ، درود شریف، سورۃ فاتحہ اور آیت الکُرسی پڑھتے ہوئے کسی ماہر سے لگوانا چاہیے۔

سوال نمبر 39: حجامہ کب لگوانا چاہیے؟

جواب: پورا مہینہ کسی بھی دن کسی بھی تاریخ کو حجامہ لگوایا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر 40: کب حجامہ لگوانا زیادہ مفید ہے؟

جواب: چاند کی 17، 19 یا 21 تاریخ کو اور اگر ان تین تاریخوں میں سے کسی تاریخ کو منگل آجائے تو ان شاء اللہ اس کا بہت زیادہ فائدہ ہو گا۔

سوال نمبر 41: چاند کی 19، 17 یا 21 کو حجامہ لگوانا زیادہ مفید کیوں ہے؟

جواب: یہ تینوں مسنون تاریخیں ہیں۔

سوال نمبر 42: ایک مریض کو کتنی دفعہ حجامہ لگوانا چاہیے؟

جواب: (i) حجامہ کے ماہر کے مشورے سے پہلی دفعہ ہر پندرہ دن یا ایک مہینے کے وقفے سے کم از کم تین دفعہ حجامہ لگوانا چاہیے۔

(ii) اس کے بعد صحت مند رہنے کے لیے ہر تیسرے چوتھے مہینے لگواتے رہنا چاہیے۔

سوال نمبر 43: کیا تندرست آدمی بھی حجامہ لگوا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! تاکہ وہ مستقبل میں بیمار نہ ہو۔ ہو سکتا ہے کوئی بیماری اس کے جسم میں موجود ہو اور اس شخص کو بیماری کی موجودگی کا علم نہ ہو۔

سوال نمبر 44: جس سال حضرت ابو طالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے وفات پائی، اس سال کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: عامُ الحزن (غم کا سال)۔

سوال نمبر 45: ویکسین کیا ہے؟

جواب: ویکسین بیماری سے پہلے لگائی جاتی ہے تاکہ آنے والی بیماری سے جسم محفوظ رہے۔

سوال نمبر 46: دوا کیا ہے؟

جواب: دوا (medicine) بیمار ہونے کے بعد استعمال کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 47: حجامہ ویکسین ہے یا دوا؟

جواب: حجامہ ویکسین بھی ہے اور دوا بھی۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(ٹھنڈک، آسمانوں، بنی اسرائیل، بلندی، چھٹے)

الف: معراج کا معنیٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

ب: سفرِ معراج کا ذکر قرآنِ مجید کی سورۃ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ہے۔

ج: عرشِ معلیٰ سے مراد عرشِ الٰہی ہے جو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے اوپر ہے۔

د: حضور ﷺ کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آسمان پر ہوئی۔

ھ: ”میری آنکھوں کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نماز میں ہے“۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
معراج کے پہلے حصے میں	بیت المقدس میں واقع ہے۔
مسجدِ اقصیٰ	پڑھتے ہوئے کسی ماہر سے لگوانا چاہیے۔
مسنون علاج حجامہ سے	مسجدِ اقصیٰ سے عرشِ معلّٰی تک سفر ہوا۔
معراج کے دوسرے حصے میں	بیماری جڑ سے ختم ہوجاتی ہے۔
حجامہ خالی پیٹ، درود شریف، سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی	مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک سفر ہوا۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف: چاند کی 17، 19 یا 21 تاریخ کو حجامہ لگوانے کا فائدہ نہیں ہوتا۔ [ ]

ب: واقعہ معراج حضور ﷺ کا بہت بڑا معجزہ ہے۔ [ ]

ج: آسمانوں کی طرف جاتے ہوئے حضور ﷺ کو جنّت اور جہنّم دکھائی گئی۔ [ ]

د: سدرۃُ المنتہیٰ ساتویں آسمان پر واقع ہے۔ [ ]

ھ: براق جنت سے لائی گئی ایک سواری کا نام ہے۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

(i) مسجدِ حرام، مسجدِ اقصیٰ اور بیت المقدس کن کن ملکوں میں واقع ہے۔

جواب: _____

_____

(ii) بیتُ المقدّس اور مسجدِ اقصیٰ کے گنبد کا رنگ کیا ہے؟

جواب: _____

_____

(iii) بیتُ المقدّس کا احاطہ یا رقبہ کتنا ہے؟

جواب: _____

_____

(iv) بیتُ المقدّس کے احاطے میں مسجدِ اقصیٰ کے علاوہ اور کون کون سی مقدس چیزیں اور جگہیں ہیں؟

جواب: _____

_____

(v) بیتُ المقدّس ہمارے لیے بہت اہم کیوں ہے؟

جواب: _____

_____



سبق نمبر

02

بیعتِ عقبہ اولیٰ و ثانیہ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ و ثانیہ کے بارے میں جان سکیں۔
- بیعتِ عَقَبہ کی شرائط سے آگاہ ہو سکیں۔
- فروغِ اسلام میں بیعتِ عَقَبہ کے دُور رَس نتائج جان سکیں۔

سبق نمبر

بیعتِ عَقَبہ اولیٰ و ثانیہ

02

مختصر سوالات

سوال نمبر 01: بیعت کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب: اطاعت اور وفاداری کا عہد کرنا۔

سوال نمبر 02: اعلانِ نبوّت کے گیارہویں سال حج کے دنوں میں آپ ﷺ کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: منٰی کے میدان میں۔

سوال نمبر 03: حضرت محمد ﷺ منٰی کے میدان میں کیوں تشریف لے گئے؟

جواب: حج کے لیے آنے والے قبائل کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے۔

سوال نمبر 04: عقبہ کے مقام پر آپ ﷺ کی ملاقات کن لوگوں سے ہوئی؟

جواب: یثرب کے چھ افراد سے۔

سوال نمبر 05: یثرب کے ان یہ چھ افراد نے حضور ﷺ کی طرف سے دعوتِ اسلام فوراً کیوں قبول کر لی؟

جواب: انہوں نے نبی آخر الزماں ﷺ کی آمد کے بارے میں مدینہ منورہ کے یہودیوں سے سن رکھا تھا۔

سوال نمبر 06: یثرب کے ان چھ افراد کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: قبیلہ خزرج سے۔

سوال نمبر 07: اسلام قبول کرنے والے چھ افراد نے مدینہ واپس جا کر کیا کیا؟

جواب: اپنے خاندان اور رشتہ داروں کو اسلام کی دعوت دی۔

بیعتِ عقبہ اُولیٰ

سوال نمبر 08: عَقَبہ کون سی جگہ ہے؟

جواب: مکّہ مکرمہ سے مِنٰی آتے جاتے ہوئے مِنٰی کے مغربی کنارے سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہی گزرگاہ عَقَبہ کے نام سے مشہور ہے۔

سوال نمبر 09: اُولیٰ کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب: پہلی (عربی لفظ 'اوّل' کی مونث 'اُولیٰ' ہے)۔

سوال نمبر 10: نبوّت کے بارہویں سال حج کے موقع پر کتنے اشخاص نے اور کہاں نبی اکرم ﷺ سے بیعت کی؟

جواب: مدینہ منورہ کے بارہ اشخاص نے مِنٰی کی اس گھاٹی میں بیعت کی۔

سوال نمبر 11: بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نبوّت کے بارہویں سال حج کے موقع پر مدینہ منورہ کے بارہ اشخاص نے منیٰ کی گھاٹی (عقبہ) میں نبی اکرم ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ تاریخِ اسلام میں اس بیعت کا نام بیعتِ عقبہ اولیٰ ہے۔

سوال نمبر 12: بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ کس نام سے مشہور ہوئی؟

جواب: بیعت عَقَبہ اُولیٰ "بیعت نساء" کے نام سے مشہور ہوئی۔

سوال نمبر 13: بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ میں شامل بارہ افراد سے کن باتوں پر بیعت لی گئی؟

جواب: (i) ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ (ii) چوری نہیں کریں گے۔ (iii) اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے۔ (iv) کسی پر بہتان نہیں لگائیں گے۔ (v) نبی اکرم ﷺ کی اطاعت کریں گے۔

سوال نمبر 14: بیعتِ عَقَبہ اولیٰ والے اشخاص سے بیعت لینے کے بعد نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: "تم میں سے جس نے بیعت کی پابندی کی، اس کے لیے جنّت ہے اور اگر کسی نے ان چیزوں میں کوئی خیانت کی تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔"

سوال نمبر 15: بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ میں کتنی باتوں پر بیعت لی گئی؟

جواب: پانچ باتوں پر۔

سوال نمبر 16: آپ ﷺ نے کس کو بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ میں شامل اشخاص کا قائد اور امام مقرر فرمایا؟

جواب: حضرت اَسعد بن زُرارہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال نمبر 17: بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ کے موقع پر اہلِ یثرب نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے کیا درخواست کی؟

جواب: "ہمارے ساتھ کوئی معلّم بھیجیں، جو ہمیں قرآن مجید کی تعلیم دے۔"

سوال نمبر 18: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے کس صحابی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو بیعت عقبہ اولیٰ میں شریک افراد کا استاد بنا کر مدینہ روانہ کیا؟

جواب: حضرت مُصعب بن عُمیر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال نمبر 19: حضرت مُصعب بن عُمیر رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں کس کے مہمان بنے؟

جواب: حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 20: حضرت مُصعب بن عُمیر رضی اللہ عنہ کی تبلیغ کا کیا اثر ہوا؟

جواب: مدینہ منورہ میں کئی بااثر اور نامور شخصیات نے اسلام قبول کیا۔

سوال نمبر 21: بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ اعلان نبوّت کے کس سال میں ہوئی؟

جواب: بارہویں سال میں۔

سوال نمبر 22: مدینہ مُنوّرہ کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب: یثرب۔

سوال نمبر 23: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بیعت کی پابندی کرنے والوں سے کس انعام کا ذکر کیا؟

جواب: جنّت کا۔

سوال نمبر 24: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بیعت میں خیانت کرنے والوں کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: "ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔"

بیعتِ عقبہ ثانیہ

سوال نمبر 25: بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ کے ایک سال بعد حج کے موقع پر مِنٰی کی گھاٹی میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ہاتھ پر کتنے اشخاص نے بیعت کی؟

جواب: 75 اشخاص نے۔

سوال نمبر 26: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ، نبوّت کے کس سال ہوئی؟

جواب: تیرہویں سال۔

سوال نمبر 27: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس کے مطالبے پر نقیب مقرر فرمائے؟

جواب: انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال نمبر 28: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے انصار کے مطالبے پر کتنے نقیب مقرر فرمائے؟

جواب: بارہ۔

سوال نمبر 29: انصار کے مطالبے پر مقرر کیے گئے نقیب کون تھے؟

جواب: مدینہ منورہ کے بڑے بڑے خاندانوں کے سردار۔

سوال نمبر 30: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ کے موقع پر حضور ﷺ کے کون سے چچا موجود تھے؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 31: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ میں کتنے مرد اور عورتیں شامل تھیں؟

جواب: 73 مرد اور 2 عورتیں۔

سوال نمبر 32: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ کے موقع پر شامل افراد نے حضور ﷺ کو کیا پیشکش کی؟

جواب: انہوں نے آپ ﷺ کو مدینہ منورہ آنے کی دعوت دی۔

سوال نمبر 33: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ میں شامل اشخاص کے حضور ﷺ کو مدینہ آنے کی دعوت دینے پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب: ”اے اہلِ یثرب! اگر مرتے دم تک نبی اکرم ﷺ کا ساتھ دے سکتے ہو تو بہتر ورنہ ابھی کنارہ کش ہو جاؤ“۔

سوال نمبر 34: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی بات کے جواب میں انصار نے کیا وعدہ کیا؟

جواب: ”ہم لوگ حضرت محمد ﷺ اور اسلام کی حفاظت کے لیے جان بھی قربان کر دیں گے“۔

سوال نمبر 35: انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جان قربان کر دینے کے وعدے پر حضور ﷺ نے کیا کہا؟

جواب: ”اے اہلِ یثرب! میرا جینا مرنا تمہارے ساتھ ہو گا، تمہارا خون میرا خون ہے اور تم میرے ہو اور میں تمہارا ہوں“۔

سوال نمبر 35: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ کس بات کا پیش خیمہ ثابت ہوئی؟

جواب: ہجرت مدینہ۔

سوال نمبر 36: بیعتِ عَقَبہ ثانیہ کیسے عظیم کامیابی ہے؟

جواب: اس کے نتیجے میں مدینہ مَنوّرہ کی شکل میں اسلامی ریاست وجود میں آئی۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(نساء، حضرت اسعد بن زُرارہ رضی اللہ عنہ، خزرج، ثانیہ، گیارہویں۔)

الف: اعلانِ نبوّت کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ کے میدان میں تشریف لے گئے۔

ب: عقبہ کے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات قبیلہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے چھ افراد سے ہوئی۔

ج: بیعتِ عقبہ اولیٰ، بیعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے نام سے مشہور ہوئی۔

د: مدینہ منورہ والوں کا امام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو مقرر کیا گیا۔

ھ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ، بیعتِ عَقَبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے موقع پر موجود تھے۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ میں	73 مرد اور 2 عورتیں شامل تھیں۔
مدینہ منوّرہ والوں کا معلّم	حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی حفاظت کے لیے جان بھی قربان کر دیں گے۔
بیعت کی پابندی کرنے والوں کے لیے	12 اشخاص نے بیعت کی۔
بیعتِ عَقَبہ ثانیہ میں	جنت کا انعام ہے۔
انصار مدینہ نے کہا کہ ہم لوگ	حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو بنا کر بھیجا گیا۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ✖ کا نشان لگائیں۔

الف: بیعت کا معنیٰ اطاعت اور وفاداری کا عہد کرنا ہے۔ [ ]

ب: یثرب کے لوگوں کو نبی آخر الزماں ﷺ کی آمد کے بارے میں عیسائیوں نے بتایا تھا۔ [ ]

ج: بیعت میں خیانت کرنے والوں کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ [ ]

د: حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی تبلیغ سے مدینہ منورہ کی کئی بااثر اور نامور شخصیات نے اسلام قبول کیا۔ [ ]

ھ: بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ اعلانِ نبوّت کے تیرہویں سال ہوئی۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

(i) منیٰ کا میدان خانہ کعبہ سے کتنی دور ہے؟

جواب: _____

(ii) حج کے دوران منیٰ کے میدان میں کتنے واجبات ادا کیے جاتے ہیں؟

جواب: _____

(iii) حج کے دوران منیٰ کے میدان میں کون کون سے واجبات ادا کیے جاتے ہیں؟

جواب: _____

(iv) مدینہ منوّرہ اور مکّہ مکرمہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟

جواب: _____



سبق نمبر 03

ہجرتِ مدینہ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ہجرت کا معنیٰ و مفہوم سمجھ سکیں۔
- ہجرتِ مدینہ کے تناظر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کردار اور امانتوں کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- ہجرتِ مدینہ کے واقعات، اسباب اور نتائج مختصر طور پر جان سکیں گے۔
- ہجرتِ مدینہ منورہ کے حوالے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے کردار کے متعلق جان سکیں۔

سبق نمبر

ہجرتِ مدینہ

03

مختصر سوالات

سوال نمبر 01: ہجرت کا لغوی معنیٰ کیا ہے؟

جواب: اپنا علاقہ یا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ پر آباد ہونا۔

سوال نمبر 02: دینِ اسلام میں ہجرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے وطن کو چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہونا۔

سوال نمبر 03: اعلانِ نبوت کے بعد ہجرت کرنے والے حضرت محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو کتنا عرصہ ستایا گیا؟

جواب: تیرہ سال۔

سوال نمبر 04: حضور ﷺ کے مدینہ منورہ تشریف لانے سے کیا فائدے حاصل ہوئے؟

جواب: (i) مسلمانوں کو ایک مضبوط مرکز مل گیا۔ (ii) اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک نیا دور شروع ہوا۔

سوال نمبر 05: مدینہ منورہ کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب: یثرب۔

سوال نمبر 06: حضور ﷺ کے یہاں تشریف لانے پر یثرب کا نیا نام کیا پڑ گیا؟

جواب: مدینۃ النبی ﷺ۔

سوال نمبر 07: قریش مکہ کے سرکردہ لوگ کہاں جمع ہوئے؟

جواب: دارُالنّدوہ میں۔

سوال نمبر 08: حضور ﷺ نے مکّہ کے مسلمانوں کو مدینہ منورہ ہجرت کرنے کی اجازت کب دی؟

جواب: جب بیعتِ عَقَبہ اُولیٰ وثانیہ کی وجہ سے مدینہ منورہ میں اسلام کی روشنی تیزی سے پھیلنے لگی۔

سوال نمبر 09: کفارِ مکّہ کیوں پریشان تھے؟

جواب: ان کی مخالفت کے باوجود یثرب، حبشہ اور دوسرے علاقوں میں اسلام کی اشاعت میں اضافہ ہو رہا تھا۔

سوال نمبر 10: اسلام کی اشاعت میں اضافہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہو کر کفار مکہ نے کیا کیا؟

جواب: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے خلاف آخری قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔

سوال نمبر 11: دارُالنّدوہ کس جگہ کا نام ہے؟

جواب: دارالندوہ قریش مکہ کی پارلیمنٹ تھی جہاں وہ اکھٹے ہو کر اہم معاملات پر فیصلے کرتے تھے۔

سوال نمبر 12: قریش کے سرداروں نے دارالندوہ میں جمع ہو کر کیا منصوبہ بنایا؟

جواب: انہوں نے مختلف تراکیب سوچیں۔ ابوجہل کی تجویز پر حضور ﷺ کو معاذ اللہ قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

سوال نمبر 13: کفار نے اپنے منصوبے پر عمل کرنے کے لیے کیا کیا؟

جواب: کفار نے رات کے وقت حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔

سوال نمبر 14: حضرت محمد ﷺ کو کفار کے منصوبے کی اطلاع کیسے ہوئی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو کفار کے منصوبے اور سازش کی اطلاع حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے دی اور ساتھ ہی آپ ﷺ کو مدینہ منورہ ہجرت کا حکم دیا۔

سوال نمبر 15: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کا حکم ملنے کے بعد کیا کیا؟

جواب: اپنے رفیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو راز داری سے آگاہ کیا۔

سوال نمبر 16: حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے بستر پر لیٹنے کا حکم کیوں دیا؟

جواب: قریش کی جو امانتیں حضور ﷺ کے پاس تھیں، انہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سپرد کیا اور ان کو حکم دیا کہ میرے بستر پر لیٹ جائیں۔ اگلی صبح لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ منورہ چلے آئیں۔

سوال نمبر 17: حضرت محمد ﷺ کیسے گھر سے نکلے؟

جواب: سورۃ یٰس کی تلاوت کرتے ہوئے گھر سے نکلے۔

سوال نمبر 18: حضرت محمد ﷺ نے کس کو ساتھ لے کر ہجرت کا سفر شروع کیا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال نمبر 19: ہجرت کے سفر کے دوران حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہاں اور کتنا قیام کیا؟

جواب: غار ثور میں تین دن اور تین راتیں۔

سوال نمبر 20: ہجرت کے دوران کس نے ہر طرح سے حضرت محمد ﷺ کا خیال رکھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال نمبر 21: قریش کی تمام نقل و حرکت کی خبر غار ثور میں کون پہنچاتا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے بیٹے۔

سوال نمبر 22: غار ثور میں تین دن اور تین راتیں کھانا کون پہنچاتا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی اسماء رضی اللہ عنہا۔

سوال نمبر 23: کس صحابی رضی اللہ عنہ کا پورا گھرانہ ہجرت کے عمل میں معاون رہا؟

جواب: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 24: ہجرت کی اگلی صبح حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بستر رسول ﷺ پر دیکھ کر کفار مکّہ کا ردعمل کیا تھا؟؟

جواب: وہ سخت برہم ہوئے اور انہوں نے آپ ﷺ کی تلاش شروع کر دی۔

سوال نمبر 25: کُفّارِ مکّہ نے کیا اعلان کیا؟

جواب: "جو شخص حضرت محمد ﷺ اور ان کے ساتھی کو گرفتار کر کے لائے گا، اسے سو اونٹ انعام دیے جائیں گے"۔

سوال نمبر 26: کفار کے اعلان کا لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: انعام کی لالچ میں لوگ آپ ﷺ کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے اور چند لوگ تو غار ثور کے دہانے تک پہنچ گئے۔

سوال نمبر 27: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بے چینی کا اظہار کیوں کیا؟

جواب: انعام کی لالچ میں لوگ حضور ﷺ اور خود حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو تلاش کرتے ہوئے کچھ لوگوں کو غار کے دہانے

پر دیکھ کر۔

سوال نمبر 28: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی پریشانی دیکھ کر حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: ”غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔“

سوال نمبر 29: اللہ تعالیٰ نے غار ثور میں حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کیسے محفوظ رکھا؟

جواب: غار کے دہانے پر مکڑی نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جالا بُن دیا جسے دیکھ کر کفار واپس چلے گئے۔

سوال نمبر 30: غار ثور سے روانگی کے بعد آپ ﷺ نے کہاں قیام فرمایا؟

جواب: مدینہ منورہ جاتے ہوئے آپ ﷺ نے قبا میں قیام فرمایا۔

سوال نمبر 31: آپ ﷺ نے اسلام کی سب سے پہلی مسجد کہاں تعمیر فرمائی؟

جواب: قبا میں۔

سوال نمبر 32: مسجد قبا کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: مسجد تقویٰ۔

سوال نمبر 33: اہل یثرب نے آپ ﷺ کا کس طرح استقبال کیا؟

جواب: پُر جوش طریقے سے استقبال کیا اور بچوں نے خوشی کے گیت گائے۔

سوال نمبر 34: مدینہ منورہ میں حضور ﷺ کی میزبانی کا شرف کس صحابی رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا؟

جواب: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو۔

سوال نمبر 35: حضور ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس چیز کی بنیاد رکھی؟

جواب: اسلامی ریاست کی۔

سوال نمبر 36: حضور ﷺ نے مدینہ منورہ میں کون سی مسجد تعمیر فرمائی؟

جواب: مسجد نبوی ﷺ۔

سوال نمبر 37: ہجرت کے لیے حضور ﷺ کی سواری کس نے تیار کی؟

جواب: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے۔

سوال نمبر 38: حضور ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے حوالے سے کفار مکہ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: انہوں نے فیصلہ کیا کہ تمام قبیلوں کے نوجوانوں پر مشتمل ایک دستہ اس مقصد کے لیے بھیجا جائے تا کہ بنو ہاشم خون یا بدلہ لینے کا نہ سوچ سکیں۔

سوال نمبر 39: سراقہ بن مالک کون تھا؟

جواب: جب حضور ﷺ غار ثور سے مدینہ روانہ ہوئے تو یہ شخص انعام کی لالچ میں اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر آپ ﷺ کے قریب پہنچ گیا مگر ناکام رہا۔

سوال نمبر 40: حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ غار ثور میں رات کو کون قیام کرتا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بیٹے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 41: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حکم پر چمڑے کے ٹکڑے پر سراقہ بن مالک کو امن کا فرمان کس نے لکھ کر دیا؟

جواب: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عامر بن **فہیرہ** رضی اللہ عنہ نے۔

سوال نمبر 42: مدینہ منورہ میں حضور ﷺ کا استقبال کرتے وقت خوشی کے گیت گانے والی بچیوں کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

جواب: بنو نجار سے۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(اللہ، قبا، حبشہ، پارلیمنٹ، وطن۔)

الف: ہجرت کا لغوی معنیٰ اپنا علاقہ یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چھوڑ کر دوسری جگہ پر آباد ہونا ہے۔

ب: کفار کی مخالفت کے باوجود اسلام، عرب اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں پھیل رہا تھا۔

ج: دارالندوہ قریش کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھی۔

د: ''غم نہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمارے ساتھ ہے۔''

ھ: اسلام کی پہلی مسجد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں تعمیر کی گئی۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
کفار کے دستے نے رات کے وقت	تین دن اور تین راتیں گزاریں۔
ہجرت کے وقت حضرت محمد ﷺ کے ساتھ	حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا۔
غار ثور میں حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لیٹنے کا حکم دیا۔
حضور ﷺ کی میزبانی کا شرف	حضور ﷺ کے گھر کا محاصرہ کیا۔
حضور ﷺ نے اپنے بستر پر	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف: کفار مکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کے بستر پر دیکھ کر برہم ہوئے۔ [ ]

ب: ''جو شخص حضور ﷺ اور ان کے ساتھی کو گرفتار کر کے لائے گا، اس کو پچاس اونٹ انعام دیے جائیں گے۔'' [ ]

ج: غار ثور کے دہانے پر مکڑی نے جالا بُن دیا۔ [ ]

د: بیعت عقبہ اولیٰ و ثانیہ کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں اسلام تیزی سے پھیلے گا۔ [ ]

ھ: مسجد قبا کا دوسرا نام مسجد تقویٰ ہے۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

(i) ہجری کیلنڈر کا آغاز کب ہوا اور کس نے کیا؟

جواب: _____

(ii) مسلمانوں کو ہجرت مدینہ کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: _____

(iii) غار ثور کتنی بلندی پر واقع ہے؟

جواب: _____

(iv) ہجرتِ مدینہ کے وقت نبی اکرم ﷺ، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمریں کتنی تھیں؟

جواب: _____

(v) سو اونٹوں کی آج کل تقریباً کتنی قیمت ہے؟

جواب: _____

(vi) کفار نے انعام میں اونٹ ہی کیوں رکھے؟

جواب: _____



سبق نمبر 04

مواخاتِ مدینہ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- مُواخاتِ مدینہ کے معنٰی و مفہوم سے آگاہ ہوسکیں۔
- مواخاتِ مدینہ کے تناظر میں اخوّت اور بھائی چارے کے تصور کو سمجھ سکیں۔
- مہاجرین اور انصار کے بارے میں جان سکیں اور مواخاتِ مدینہ کی ہمیشہ کے لیے اہمیت جان سکیں۔
- معاشرے میں مواخات اور بھائی چارے کے فوائد اور اس سے مُرتّب ہونے والے اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔

سبق نمبر

مواخاتِ مدینہ

04

مختصر سوالات

سوال نمبر 01: مُواخات کے کیا معنٰی ہیں؟

جواب: بھائی چارہ۔

سوال نمبر 02: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کب اور کیوں ہجرت کی؟

جواب: نبوت کے 13ویں سال کفار کے مظالم سے تنگ آ کر۔

سوال نمبر 03: مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم کون تھے؟

جواب: جو مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے۔

سوال نمبر 04: انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کون تھے؟

جواب: مدینہ منورہ میں رہنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 05: مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے کیا حالات تھے؟

جواب: وہ خالی ہاتھ تھے اور ان کا کوئی ذریعہ معاش نہ تھا۔

سوال نمبر 06: مُواخات مدینہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین صحابہ کرام رضی اللہ عنہ اور انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا، اس کو مواخاتِ مدینہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 07: مُواخاتِ مدینہ قائم کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم کی ضروریات پوری کرنے کے لیے۔

سوال نمبر 08: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور مہاجرین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان بھائی چارہ کہاں قائم فرمایا؟

جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔

سوال نمبر 09: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جن مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہ اور انصار رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا ان کی تعداد کیا تھی؟

جواب: 90۔

سوال نمبر 10: انصار صحابہ رضی اللہ عنہ اور مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہ کب ایک دوسرے کے دکھ درد کے ساتھی قرار پائے؟

جواب: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ ایک دوسرے کے ہاتھ میں دیا۔

سوال نمبر 11: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار صحابہ رضی اللہ عنہ اور مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ کیسے قائم فرمایا؟

جواب: آپ نے ایک مہاجر صحابی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں دیا اور فرمایا "آج سے تم دونوں بھائی ہو"۔

سوال نمبر 12: انصار رضی اللہ عنہم نے مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم کا کس طرح خیال رکھا؟

جواب: انصار صحابہ رضی اللہ عنہم نے مہاجرین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہر طرح سے خیال رکھا کہ انہیں اپنے گھر لے گئے اور ان کو اپنی ہر چیز میں شریک کیا۔

سوال نمبر 13: انصاری صحابی حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کو کس مہاجر صحابی رضی اللہ عنہ کا بھائی بنایا گیا؟

جواب: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا۔

سوال نمبر 14: حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے اپنے مہاجر بھائی حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟

جواب: "میں انصار میں سے زیادہ مالدار ہوں آپ میرے مال دو حصوں میں تقسیم کر کے آدھا حصہ لے لیں۔"

سوال نمبر 15: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنے انصاری بھائی کی مالی پیشکش کا کیا جواب دیا؟

جواب: انہوں نے ضرورت مند ہونے کے باوجود آدھا مال لینے سے انکار کر دیا۔

سوال نمبر 16: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب: انہوں نے اپنے انصاری بھائی رضی اللہ عنہ پر بوجھ بننے کے بجائے خود محنت مزدوری کرنے کا فیصلہ کیا جس کے نتیجے میں وہ جلد ہی خوش حال ہو گئے۔

سوال نمبر 17: انصار صحابہ رضی اللہ عنہم اور مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: انصار مدینہ رضی اللہ عنہم کاشتکار اور مہاجرین رضی اللہ عنہم تاجر تھے۔

سوال نمبر 18: انصار رضی اللہ عنہم اور مہاجرین رضی اللہ عنہم کے میل جول سے کیا فائدہ ہوا؟

جواب: ان دونوں گروہوں کے میل جول سے تین فائدے حاصل ہوئے۔

i. مدینہ منورہ کے معاشرے میں استحکام آیا۔

ii. امن قائم ہوا۔

iii. خوش حالی آئی۔

سوال نمبر 19: انصار رضی اللہ عنہم اور مہاجرین رضی اللہ عنہم کے درمیان مواخات کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: مواخات کے نتیجے میں محبت والفت کا رشتہ مزید پختہ ہو گیا۔

سوال نمبر 20: مواخات کیسا رشتہ ہے؟

جواب: مواخات ایک عظیم رشتہ ہے۔

سوال نمبر 21: مواخات کا رشتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت کو ظاہر کرتا ہے؟

جواب: آپ کی زبردست حکمت و دانائی کو۔

سوال نمبر 22: مُواخات کی وجہ سے مسلمانوں میں کون سا جذبہ پروان چڑھا؟

جواب: خیر خواہی اور ایثار کا جذبہ۔

سوال نمبر 23: مواخات کی وجہ سے معاشرے کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب: مواخات سے معاشرے میں استحکام پیدا ہوا۔

سوال نمبر 24: مواخات میں امت مسلمہ کے لیے کیا پیغام ہے؟

جواب: مسلمانوں میں اصل رشتہ ایمان کا رشتہ ہے۔

سوال نمبر 25: ہمیں مُواخات کے رشتے کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں اس رشتے کا احترام اور پاسداری کرنی چاہیے۔

سوال نمبر 26: ہمیں کس کے حقوق ادا کرنے چاہئیں؟

جواب: اپنے مسلمان بھائیوں کے حقوق۔

اگلے سوال لکھ کر شیئر کر دیں،،،،،،،،،میرے پاس نہیں ہیں

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(مہاجرین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، عظیم، انصار صحابہ رضی اللہ عنہم، ضروریات، عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ)

الف۔ مدینہ منورہ میں رہنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہا جاتا تھا۔

ب۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خالی ہاتھ تھے ان کا کوئی ذریعہ معاش نہ تھا۔

ج۔ حضرت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے اپنے انصاری بھائی پر بوجھ بننے کے بجائے خود محنت مزدوری کرنے کا فیصلہ کیا۔

د۔ مُواخاتِ مدینہ، مہاجرین کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پوری کرنے کے لیے قائم کی گئی۔

ہ۔ مواخات ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رشتہ ہے۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار اور مہاجرین کے درمیان بھائی چارہ	استحکام آیا، امن قائم ہوا اور خوش حالی ہوئی۔
انصار صحابہ رضی اللہ عنہم مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم کو اپنے گھر لے گئے	مسلم معاشرہ امن وسکون کا گہوارہ بن سکے۔
انصار صحابہ رضی اللہ عنہم اور مہاجرین صحابہ رضی اللہ عنہم کے میل جول سے مدینہ منورہ کے معاشرے میں	دین اسلام کی تبلیغ کھل کر ہونے لگی
ہمیں اپنے مسلمان بھائیوں کے حقوق ادا کرنے چاہئیں تاکہ	اور ان کو اپنی ہر چیز میں شریک کیا۔
مدینہ منورہ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے معاشی اور سیاسی طور پر مضبوط ہونے سے	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر قائم کیا۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف- جو مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے مہاجرین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہلائے۔ [ ]

ب۔ مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارے کو مواخاتِ مدینہ کہتے ہیں۔ [ ]

ج۔ مُواخات کی وجہ سے مسلمانوں میں خیر خواہی اور ایثار کا جذبہ کم ہوا۔ [ ]

د۔ مسلمان آپس میں ایک روح کی طرح ہیں۔ [ ]

ہ۔ مواخات کا رشتہ قائم کرنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبردست حکمت و دانائی کو ظاہر کرتا ہے۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

(i) آج کے جدید دور میں مسلمان کس طرح آپس میں مُواخات قائم کر سکتے ہیں؟

جواب: _____

_____

_____

_____

(ii) عالمی جھونپڑی (Global Hut) کہلائی جانے والی اس دنیا میں مختلف قومیتوں میں بٹے مسلمان، مواخات کے نظریے سے کیسے فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟

جواب: _____

_____

_____

_____



سبق نمبر

05

مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- مسجد نبوی سے متعارف ہوسکیں۔ مسجد نبوی کی تعمیر کے متعلق جان سکیں۔
- مسجد نبوی کی تعلیمی و معاشرتی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں
- روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مسجدِ نبوی اہمیت جان سکیں۔
- مسجدِ نبوی کی فضیلت اور تاریخی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔

سبق نمبر

05

مسجدِ نبوی ﷺ

مختصر سوالات

سوال نمبر 1: ہجرت مدینہ کے بعد حضور ﷺ نے کہاں قیام فرمایا؟

جواب: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان میں۔

سوال نمبر 2: مدینہ منورہ پہنچ کر حضور ﷺ نے سب سے پہلے کیا ارادہ فرمایا؟

جواب: مسجد کی تعمیر کا۔

سوال نمبر 3: مدینہ منورہ میں مسجد کی تعمیر کے لیے حضور ﷺ نے جو زمین پسند فرمائی، وہ کس کی ملکیت تھی؟

جواب: دو یتیم بچوں سَہل اور سُہیل کی۔

سوال نمبر 4: یتیم بچوں سَہل اور سُہیل نے کیا پیشکش کی؟

جواب: انہوں نے زمین بغیر معاوضہ کے پیش کر دی۔

سوال نمبر 5: کیا نبی کریم ﷺ نے یتیم بچوں کی زمین بغیر معاوضہ کے لے لی؟

جواب: جی نہیں! آپ ﷺ نے پوری قیمت ادا کی۔

سوال نمبر 6: دو یتیم بھائیوں سے خریدی گئی زمین پر جو مسجد تعمیر کی گئی، اس کا نام کیا ہے؟

جواب: مسجدِ نبوی ﷺ۔

سوال نمبر 7: مسجد کی تعمیر میں کون کون شریک ہوئے؟

جواب: حضور ﷺ بذاتِ خود اور انصار و مہاجرین میں سے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال نمبر 8: مسجدِ نبوی ﷺ کی دیواریں کس چیز سے بنائی گئی تھیں؟

جواب: کچی اینٹوں اور گارے سے۔

سوال نمبر 9: مسجدِ نبوی ﷺ کے ستون کس چیز سے بنائے گئے تھے؟

جواب: کھجور کے تنوں سے۔

سوال نمبر 10: مسجدِ نبوی ﷺ کی چھت میں کن چیزوں کا استعمال کیا گیا تھا؟

جواب: کھجور کے پتوں اور شاخوں کو۔

سوال نمبر 11: مسجدِ نبوی ﷺ کا فرش کیسا تھا؟

جواب: کچا۔

سوال نمبر 12: مسجدِ نبوی ﷺ کے کتنے دروازے بنائے گئے تھے؟

جواب: تین (3)۔

سوال نمبر 13: نبی اکرم ﷺ نے مسجد نبوی سے متصل کون سی عمارت تعمیر فرمایا؟

جواب: اُمَّہاتُ المومنین کے چند حُجرے۔

مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت

سوال نمبر 14: مسجدِ نبوی ﷺ کیسی مسجد ہے؟

جواب: مقدس ترین مساجد میں سے ایک۔

سوال نمبر 15: مسجدِ نبوی ﷺ میں نماز پڑھنا کیسا عمل ہے؟

جواب: بہت فضیلت والا۔

سوال نمبر 16: حضور ﷺ نے مسجد نبوی کی فضیلت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: ”میری اس مسجد میں نماز، مسجد حرام کے سوا تمام مساجد میں نماز سے ایک ہزار درجہ زیادہ افضل ہے۔“

سوال نمبر 17: مسجدِ نبوی ﷺ کی فضیلت، حدیث مبارکہ کی کس کتاب میں مذکور ہے؟

جواب: صحیح بخاری، حدیث نمبر: 1190۔

سوال نمبر 18: نبی اکرم ﷺ کا روضہ مبارک کہاں واقع ہے؟

جواب: مسجد نبوی میں۔

سوال نمبر 19: حج کہاں ادا کیا جاتا ہے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال نمبر 20: حج کے لیے جانے والے لوگ کن مقامات کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ آتے ہیں؟

جواب: مسجد نبوی اور روضہ رسول ﷺ۔

سوال نمبر 21: مسجد نبوی میں ایک اور مقدس مقام کون سا ہے؟

جواب: ریاضُ الجنّہ۔

سوال نمبر 22: ریاض الجنّہ کا کیا معنٰی ہے؟

جواب: جنت کے باغات۔

سوال نمبر 23: ریاض الجنہ کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: "میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی زمین جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔"

سوال نمبر 24: ریاض الجنۃ کے بارے میں حضور ﷺ کا ارشاد حدیث مبارکہ کی کس کتاب میں ہے؟

جواب: صحیح بخاری، حدیث نمبر:1195۔

مسجد نبوی ﷺ کی تعلیمی، معاشرتی اور تاریخی اہمیت

سوال نمبر 25: اسلام کی پہلی درسگاہ کا نام کیا ہے؟

جواب: صُفّہ۔

سوال نمبر 26: اسلام کی پہلی درسگاہ کس جگہ قائم کی گئی؟

جواب: مسجد نبوی ﷺ میں۔

سوال نمبر 27: حضور ﷺ نے صُفّہ چبوترہ کس کے لیے بنوایا؟

جواب: غریب اور نادار مسلمانوں کے قیام اور تعلیم کے لیے۔

سوال نمبر 28: اصحابِ صُفّہ کون تھے؟

جواب: جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مسجد میں ہر وقت حضور ﷺ کی خدمت پر مامور رہتے اور دین کی تعلیم حاصل کرتے

تھے۔

سوال نمبر 29: مسجد نبوی ﷺ کی اسلامی ریاست میں کیا حیثیت تھی؟

جواب: اہم مرکز کی۔

سوال نمبر 30: مسجد نبوی ﷺ کی مسلمانوں کے لیے کیا حیثیت تھی؟

جواب: عبادت گاہ اور تربیت گاہ۔

سوال نمبر 31: مسجد نبوی ﷺ میں مسلمانوں کو کون سی تعلیم دی جاتی تھی؟

جواب: دین اسلام کی تعلیم۔

سوال نمبر 32: نبی اکرم ﷺ اپنے معاملات پر کس سے اور کہاں مشاورت فرماتے تھے؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مسجد نبوی ﷺ میں۔

سوال نمبر 33: مسجد نبوی ﷺ میں کس کو ٹھہرایا جاتا تھا؟

جواب: جہاد کے لیے دوسرے ملکوں اور قبیلوں سے آنے والے وفود کو۔

سوال نمبر 34: جہاد کی تیاری کے حوالے سے مسجد نبوی ﷺ میں کیا کام کیا جاتا تھا؟

جواب: روانگی سے قبل مجاہدین یہاں جمع ہوتے اور حکمت عملی تیار کرتے تھے۔

سوال نمبر 35: مجاہدین سے اہم معاملات پر گفتگو کہاں کی جاتی تھی؟

جواب: مسجد نبوی ﷺ میں۔

سوال نمبر 36: اسلام کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے لیے مسجد نبوی میں کیا کام کیا جاتا تھا؟

جواب: یہاں سے اسلام کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے لیے وفود اور جماعتوں کو روانہ کیا جاتا تھا۔

سوال نمبر 37: کن شخصیات نے مختلف ادوار میں مسجد نبوی ﷺ کی توسیع کی؟

جواب: خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم نے۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(جنت کے باغات، امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن، یتیم بھائیوں، عبادت گاہ اور تربیت گاہ، قیام اور تعلیم)

الف۔ مسجد نبوی ﷺ والی جگہ دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی تھی۔

ب۔ حضور ﷺ نے کھجور کے تنوں کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے حجرے تعمیر فرمائے۔

ج۔ ریاض الجنّہ کا معنیٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

د۔ حضور ﷺ نے صُفّہ چبوترا مسلمانوں کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لیے بنوایا۔

ھ۔ مسجد نبوی ﷺ مسلمانوں کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
مدینہ منورہ پہنچ کر حضور ﷺ نے سب سے پہلے	وفود اور جماعتوں کو روانہ کیا جاتا تھا۔
مسجد نبوی ﷺ میں نماز، مسجد حرام کے سوا	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشاورت فرماتے تھے۔
مسجد نبوی ﷺ کی دیواریں	تمام مساجد میں نماز سے ایک ہزار درجہ زیادہ افضل ہے۔
نبی اکرم ﷺ مسجد نبوی میں اہم معاملات پر	کچی اینٹوں اور گارے سے بنائی گئیں تھیں۔
مسجد نبوی سے اسلام کی تبلیغ اور نشر و اشاعت کے لیے	مسجد کی تعمیر کا ارادہ فرمایا۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشاورت فرماتے تھے۔ [ ]

الف۔ مسجد نبوی ﷺ کی چھت کھجور کے تنوں سے بنائی گئی تھی۔ [ ]

ب۔ حضور ﷺ کا روضہ مبارک، مسجد حرام میں ہے۔ [ ]

ج۔ اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم ہر وقت حضور ﷺ کی خدمت پر مامور رہتے اور تعلیم حاصل کرتے تھے۔ [ ]

د۔ دوسرے ملکوں اور قبیلوں سے جہاد کے لیے آنے والے وفود کو مسجد نبوی ﷺ میں ٹھہرایا جاتا تھا۔ [ ]

ھ۔ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم نے مختلف ادوار میں مسجد نبوی ﷺ کی توسیع کی۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

(i) حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے مسجد بنانے کا ہی ارادہ کیوں فرمایا؟

جواب: _____

_____

(ii) حضور اکرم ﷺ کے دور میں مسجد نبوی ﷺ میں کون کون سے کام سرانجام دیے جاتے تھے؟

جواب: _____

_____

_____

(iii) کیا ہم آج کے دور میں اپنی مسجدوں میں وہ سب کام کرتے ہیں جو نبی کریم ﷺ کے دور میں مسجد نبوی میں سرانجام دیے جاتے تھے؟

جواب: _____

_____

_____

(iv) نبی اکرم ﷺ کے دور میں مسجد نبوی ﷺ میں کیے جانے والے کاموں کو ہم اپنی مسجد میں کیسے شروع کر سکتے ہیں؟

جواب: _____

_____

_____



سبق نمبر 06

میثاقِ مدینہ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- میثاقِ مدینہ سے متعارف ہو سکیں۔
- میثاقِ مدینہ کی نمایاں دفعات اور پسِ منظر سے واقف ہو سکیں۔
- میثاقِ مدینہ کی اہمیت اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے اثرات کو جان سکیں۔

سبق نمبر

میثاقِ مدینہ

06

مختصر سوالات

سوال نمبر 1: مسلمانوں کو کب امن اور سکون نصیب ہوا؟

جواب: ہجرتِ مدینہ کے بعد۔

سوال نمبر 2: حضور اکرم ﷺ نے ہجرتِ مدینہ کے بعد کس معاشرے کی بنیاد رکھی؟

جواب: اسلامی معاشرے کی۔

سوال نمبر 3: میثاق کس زبان کا لفظ ہے؟

جواب: عربی۔

سوال نمبر 4: میثاق کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: عہد و پیمان اور معاہدہ۔

سوال نمبر 5: حضور اکرم ﷺ نے ہجرتِ مدینہ کے بعد کس کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی طرف توجہ فرمائی؟

جواب: غیر مسلموں کے ساتھ۔

سوال نمبر 6: مدینہ منورہ کے مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان کون سا تحریری معاہدہ ہوا؟

جواب: میثاقِ مدینہ۔

سوال نمبر 7: میثاقِ مدینہ کی دنیا میں کیا حیثیت ہے؟

جواب: دنیا کا پہلا بین الاقوامی تحریری دستور ہے۔

پسِ منظر

سوال نمبر 8: حضور اکرم ﷺ کے مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد وہاں کیا تبدیلی آئی؟

جواب: حالات یکسر بدل گئے۔

سوال نمبر 9: مدینہ منورہ میں کون سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی تعداد جمع ہوگئی؟

جواب: مہاجرین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی۔

سوال نمبر 10: کس چیز نے مدینہ منورہ کے مسلمانوں کی طاقت میں اضافہ کیا؟

جواب: مواخات کے رشتے نے۔

سوال نمبر 11: مدینہ منورہ کے انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے کون سے دو قبائل تھے؟

جواب: اوس اور خزرج

سوال نمبر 12: قبیلہ اوس اور قبیلہ خزرج کے کتنے لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: اکثر لوگوں نے۔

سوال نمبر 13: مدینہ منورہ میں یہود کے کتنے قبائل رہتے تھے؟

جواب: تین (3)۔

سوال نمبر 14: مدینہ منورہ میں رہنے والے یہود کے تین قبائل کے نام کیا ہیں؟

جواب: بنو قُریظہ، بنو نُضَیر اور بنو قَینُقاع۔

سوال نمبر 15: نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کے تین یہودی قبائل کے ساتھ معاہدہ کیوں کیا؟

جواب: مدینہ منورہ میں امن کے قیام کی خاطر۔

سوال نمبر 16: حضور ﷺ کے مدینہ کے یہودی قبائل کے ساتھ معاہدے کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: یہ تاریخی معاہدہ ہے۔

میثاقِ مدینہ کی اہم دفعات

سوال نمبر 17: میثاقِ مدینہ کی پہلی شق کیا تھی؟

جواب: مدینہ منورہ کے تمام قبائل امن و امان سے رہیں گے اور امن کے قیام کے لیے ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے۔

سوال نمبر 18: میثاقِ مدینہ کے مطابق مسلمان اور یہودی کس مذہب پر عمل پیرا ہوں گے؟

جواب: اپنے اپنے مذہب پر۔

سوال نمبر 19: میثاقِ مدینہ میں ظالم اور مظلوم کے بارے میں کیا اصول طے کیا گیا؟

جواب: مظلوم کی مدد کی جائے گی اور ظالم کی حمایت کسی بھی صورت میں نہیں کی جائے گی۔

سوال نمبر 20: حملہ آوروں کا مقابلہ کرنے کے لیے میثاقِ مدینہ میں کیا حکمت عملی بنائی گئی؟

جواب: مدینہ منورہ پر حملہ آوروں کا مقابلہ مسلمان اور یہودی مل کر کریں گے۔

سوال نمبر 21: میثاقِ مدینہ میں جنگ کے اخراجات برداشت کرنے کے بارے میں کیا اتفاقِ رائے ہوا؟

جواب: دونوں فریق مل کر اخراجات برداشت کریں گے۔

سوال نمبر 22: میثاقِ مدینہ کے مطابق اختلاف یا جھگڑے کا حتمی فیصلہ کون کرے گا؟

جواب: اختلاف یا جھگڑے کا حتمی فیصلہ صرف نبی اکرم ﷺ کریں گے اور فریقین اس فیصلے کو تسلیم کریں گے۔

سوال نمبر 23: میثاقِ مدینہ کے کتنے حصے تھے؟

جواب: دو حصے تھے: یک حصہ مسلمانوں کے لیے اور دوسرا یہودیوں کے لیے۔

میثاقِ مدینہ کے اثرات

سوال نمبر 24: میثاقِ مدینہ کے نتیجے میں کون سی ریاست قائم ہوئی؟

جواب: اسلامی ریاست۔

سوال نمبر 25: مدینہ منورہ پر قائم اسلامی ریاست کا سربراہ کون تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ۔

سوال نمبر 26: میثاقِ مدینہ کی وجہ سے کہاں اسلامی حکومت قائم ہوئی؟

جواب: مدینہ منورہ اور اس کے اردگرد کے علاقوں پر۔

سوال نمبر 27: مدینہ منورہ میں رہنے والے گروہوں کو میثاقِ مدینہ سے کیا فائدہ حاصل ہوا؟

جواب: تمام گروہوں کے درمیان رواداری کی فضا قائم ہوئی۔

سوال نمبر 28: میثاقِ مدینہ کے بعد مسلمانوں کو یہودیوں کے حوالے سے کیا فائدہ ہوا؟

جواب: مسلمانوں کو یہودیوں کی حمایت حاصل ہوئی اور مدینہ منورہ کا دفاع مضبوط ہو گیا۔

سوال نمبر 29: میثاقِ مدینہ سے اسلام کی اشاعت اور تبلیغ پر کیا اثر پڑا؟

جواب: اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے نئے راستے کھل گئے۔

سوال نمبر 30: ایک اُمّت کی حیثیت سے میثاقِ مدینہ کا مسلمانوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: مسلمان امت واحدہ اور ایک مضبوط طاقت بن گئے۔

سوال نمبر 31: میثاقِ مدینہ کو انسانی تاریخ میں کیا مقام حاصل ہے؟

جواب: میثاقِ مدینہ کو انسانی تاریخ میں نہایت اعلیٰ اور عظیم مثال کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 32: میثاقِ مدینہ کو انسانی تاریخ میں نہایت اعلیٰ اور عظیم مثال کیوں قرار دیا جاتا ہے؟

جواب: دیگر غیر مسلم اقوام کے مذہبی، معاشرتی اور سیاسی حقوق کو تسلیم کیے جانے کی وجہ سے۔

سوال نمبر 33: آج کی دنیا میں میثاقِ مدینہ کیا حیثیت رکھتا ہے؟

جواب: دنیا میں پائیدار امن کے قیام کے لیے میثاقِ مدینہ مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(امن، اوس اور خزرج، عہد و پیمان اور معاہدہ، پہلا، تین)

الف۔ میثاق کا لفظی معنیٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

ب۔ میثاقِ مدینہ دنیا کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بین الاقوامی تحریری دستور ہے۔

ج۔ مدینہ منورہ میں انصار کے دو قبائل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے۔

د۔ مدینہ منورہ میں یہود کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قبائل رہتے تھے۔

ھ۔ مدینہ منورہ میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے قیام کی خاطر یہود قبائل سے معاہدہ کیا گیا۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
حضور ﷺ کے مدینہ منورہ تشریف لانے سے	مل کر جنگ کے اخراجات برداشت کریں گے۔
میثاقِ مدینہ کے مطابق مسلمان اور یہودی	امتِ واحدہ اور ایک مضبوط طاقت بن گئے۔
مدینہ منورہ میں رہنے والے یہود کے تین قبائل	وہاں کے حالات یکسر بدل گئے۔
میثاق مدینہ کی وجہ سے مسلمان	میثاقِ مدینہ مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔
دنیا میں پائیدار امن کے قیام کے لیے	بنو قُریظہ، بنو نُضیر اور بنو قینُقاع تھے۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف۔ میثاقِ فارسی زبان کا لفظ ہے۔ [ ]

ب۔ میثاقِ مدینہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان ہوا۔ [ ]

ج۔ میثاقِ مدینہ کے مطابق مسلمان اور یہودی مذہبِ اسلام پر عمل کریں گے۔ [ ]

د۔ میثاقِ مدینہ کے مطابق اختلاف یا جھگڑے کا حتمی فیصلہ حضرت محمد ﷺ کریں گے۔ [ ]

ھ۔ میثاقِ مدینہ میں دیگر اقوام کے مذہبی، معاشرتی اور سیاسی حقوق تسلیم کیے گئے۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

(i) مسلمانوں کو میثاقِ مدینہ کے کیا ثمرات ملے؟

جواب: _____

_____

_____

(ii) میثاقِ مدینہ کے کتنے حصے تھے؟

جواب: _____

_____

_____

(iii) میثاقِ مدینہ کن لوگوں کے متعلق تھا؟

جواب: _____

_____

_____



سبق نمبر 07

غزواتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- جہاد کا حقیقی تعارف جان سکیں۔
- غزوہ اور سریہ کا معنٰی و مفہوم اور فرق جان سکیں۔
- غزوات کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- غزوۂ بدر، اُحد اور خندق کے پسِ منظر اور واقعات کے متعلق اِجمالی طور پر جان سکیں۔
- غزوۂ بدر، اُحد اور خندق کے نتیجے میں حاصل ہونے والے فوائد و ثمرات کو جان سکیں۔

سبق نمبر

07

غزواتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مختصر سوالات

سوال نمبر 1: سریہ کا لفظی معنیٰ کیا ہے؟

جواب: فوج کی چھوٹی ٹکڑی یا چند جنگجوؤں کا گروہ۔

سوال نمبر 2: سریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ جنگ جس میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم خود شریک نہیں ہوئے اور جنگ کے لیے لشکر روانہ فرمایا۔

سوال نمبر 3: غزوۂ کس زبان کا لفظ ہے اور اس کی جمع کیا ہے؟

جواب: غزوہ عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کی جمع غزوات ہے۔

سوال نمبر 4: غزوہ اور غزوات کے لفظی معانی کیا ہیں؟

جواب: غزوہ کا لفظی معنیٰ جنگ اور غزوات کا لفظی معنیٰ جنگیں ہیں۔

سوال نمبر 5: غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ جنگیں جن میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے براہِ راست قیادت فرمائی۔

سوال نمبر 6: غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا مقصد کیا تھا؟

جواب: ان غزوات کا مقصد دین کی حفاظت اور امن وامان کا قیام تھا۔

سوال نمبر 7: جہاد فی سبیل اللہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسلام میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اور اس کے دین کی سربلندی کے لیے مسلمانوں پر حملہ آور کفار یا ظالم کفار کے

خلاف جو جنگ لڑی جائے اسے جہاد فی سبیل اللہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 8: جہاد کا کیا مقام ہے؟

جواب: جہاد ایک اہم اسلامی فریضہ ہے۔

سوال نمبر 9: ہجرتِ مدینہ کے بعد کون لوگ پریشان تھے؟

جواب: کفار مکہ، مدینہ منورہ کے یہودی اور دیگر اسلام دشمن قبائل

سوال نمبر 10: ہجرتِ مدینہ کے بعد کفار مکہ، مدینہ منورہ کے یہودیوں اور دیگر اسلام دشمن قبائل کیوں سخت پریشان تھے؟

جواب: مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت سے پریشان تھے کیونکہ وہ کسی بھی طور پر مسلمانوں کو ایک امت تسلیم نہیں کرنا چاہتے تھے۔

سوال نمبر 11: کون سے لوگ مسلمانوں کو کبھی بھی طور ایک امت تسلیم نہیں کرنا چاہتے تھے؟

جواب: کفار مکہ، مدینہ منورہ کے یہود اور دیگر اسلام دشمن قبائل۔

سوال نمبر 12: کفار مکہ، مدینہ منورہ کے یہود اور دیگر اسلام دشمن قبائل نے حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خلاف کئی جنگیں کیوں لڑیں؟

جواب: اپنے ناپاک ارادے کو انجام دینے کے لیے۔

سوال نمبر 13: حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خلاف جنگوں میں کافروں نے کیا کیا؟

جواب: تمام تر کوششیں صرف کی۔

سوال نمبر 14: نبی اکرم ﷺ کے غزوات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: ستائیس (27)۔

غزوۂ بدر

سوال نمبر 15: حق و باطل کے درمیان ہونے والا پہلا معرکہ کون سا تھا؟

جواب: غزوۂ بدر۔

سوال نمبر 16: غزوۂ بدر کب پیش آیا؟

جواب: 17رمضان المبارک 2ہجری کو۔

سوال نمبر 17: غزوۂ بدر کس کے درمیان لڑا گیا؟

جواب: ایک طرف حضور ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے اور دوسری طرف کفار مکہ۔

سوال نمبر 18: غزوۂ بدر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی قیادت کون کر رہا تھا؟

جواب: حضور ﷺ۔

سوال نمبر 19: غزوۂ بدر میں کفار مکہ کی قیادت کون کر رہا تھا؟

جواب: ابوجہل۔

سوال نمبر 20: غزوۂ بدر میں حضور ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کیا تھی؟

جواب: تین سو تیرہ (313)۔

سوال نمبر 21: غزوۂ بدر میں کفار مکہ کے لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب: ایک ہزار (1000)۔

سوال نمبر 22: غزوۂ بدر میں اسلحہ کے لحاظ سے حضور ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کیا صورتِ حال تھی؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سواریوں اور اسلحے کی شدید کمی کے باوجود جذبہ ایمانی سے سرشار تھے۔

سوال نمبر 23: غزوۂ بدر میں اسلحہ کے لحاظ سے کفار مکہ کے لشکر کی کیا صورتِ حال تھی؟

جواب: کفار مکہ کا لشکر فوجی ساز و سامان اور اسلحے سے لیس تھا۔

سوال نمبر 24: غزوۂ بدر میں کفار مکہ کا لشکر مکّہ سے کس لیے روانہ ہوا؟

جواب: مدینہ منورہ پر حملہ آور ہونے کی نیت سے۔

سوال نمبر 25: غزوۂ بدر میں کس نے حضور ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کامیابی عطا فرمائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے۔

سوال نمبر 26: قرآن مجید میں غزوۂ بدر کے دن کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب: یوم الفرقان یعنی فیصلے کا دن۔

سوال نمبر 27: غزوۂ بدر میں اللہ تعالیٰ نے کیسے حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مدد فرمائی؟

جواب: آسمان سے فرشتے بھیج کر۔

غزوۂ احد

سوال نمبر 28: غزوۂ احد کب اور کہاں پیش آیا؟

جواب: تین ہجری کو مدینہ منورہ کے مضافات میں احد پہاڑ کے قریب۔

سوال نمبر 29: غزوۂ احد میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی قیادت کون کر رہا تھا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال نمبر 30: غزوۂ احد میں کافروں کا قائد تھا؟

جواب: حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ، جو بعد میں مسلمان ہو گئے تھے۔

سوال نمبر 31: غزوۂ احد میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب: سات سو (700)۔

سوال نمبر 32: غزوۂ احد میں کفار مکہ کے لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب: تین ہزار (3000)۔

سوال نمبر 33: غزوۂ احد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لشکر نے کہاں پڑاؤ ڈالا؟

جواب: احد پہاڑ کے قریب۔

سوال نمبر 34: غزوۂ احد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ درّے پر کتنے تیر انداز مقرر فرمائے؟

جواب: پچاس (50)۔

سوال نمبر 35: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درّے پر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقرر کیے گئے پچاس تیر اندازوں کو کیا تلقین فرمائی؟

جواب: درّہ نہ چھوڑنے کی۔

سوال نمبر 36: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے غزوۂ احد میں کس طرح کافروں کا مقابلہ کیا؟

جواب: بہادری سے۔

سوال نمبر 37: کفار مکہ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حملے کے بعد ان لوگوں کا کیا ردِّ عمل تھا؟

جواب: کفار مکہ بے بس ہو کر جنگ سے فرار ہونے لگے۔

سوال نمبر 38: کفار مکہ کے جنگ سے فرار ہونے کے بعد درے پر مقرر مجاہدین نے کیا کیا؟

جواب: درّے سے نیچے آ گئے۔

سوال نمبر 39: درّہ خالی دیکھ کر کفار نے کیا کیا؟

جواب: پلٹ کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر حملہ کیا۔

سوال نمبر 40: کفار مکہ کے مسلمانوں پر اچانک حملے سے کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے؟

جواب: 70 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال نمبر 41: غزوۂ احد میں شہید ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں نام وَر حضرات کون کون تھے؟

جواب: حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 42: کیا غزوۂ احد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نقصان پہنچا؟

جواب: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے تھے۔

سوال نمبر 43: حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ شکل وصورت میں کس کے مشابہ تھے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

سوال نمبر 44: غزوۂ احد میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کے بعد کیا ہوا؟

جواب: یہ افواہ پھیل کہ نعوذ باللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔

سوال نمبر 45: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت کی افواہ پھیلنے کا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر کیا اثر پڑا؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پریشان ہو گئے اور اسلامی لشکر بکھر گیا۔

سوال نمبر 46: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پریشان ہونے اور اسلامی لشکر کے بکھرنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حکمت عملی اختیار کی؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نازک موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لشکر کو دوبارہ جمع کیا اور کفار کے لشکر کا جارحانہ تعاقب

کیا جو کامیابی کے نشے میں واپس مکہ جا رہا تھا۔

سوال نمبر 47: غزوۂ احد میں کفار مکہ نے حضور ﷺ کی قیادت میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لشکر کے تعاقب کی خبر سننے کے بعد کیا ردِ عمل دکھایا؟

جواب: کفار مکہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے غیض وغضب سے بچنے کے لیے مقابلہ کرنے کے بجائے راہِ فرار اختیار کی اور واپس مکہ بھاگ کر دم لیا۔

غزوۂ خندق

سوال نمبر 48: غزوۂ خندق کب ہوا؟

جواب: پانچ ہجری میں۔

سوال نمبر 49: حضور ﷺ نے مدینہ منورہ کے گرد خندق کھودنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

جواب: قریش مکہ نے یہود اور دیگر کافر قبیلوں کے ساتھ مل کر مدینہ منورہ پر حملہ کی تیاری شروع کی یہ اطلاع ملنے پر آپ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا۔

سوال نمبر 50: مدینہ منورہ کے گرد خندق کس صحابی رضی اللہ عنہ کے مشورے سے کھودی گئی؟

جواب: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 51: غزوۂ خندق کا دوسرا نام کیا تھا؟

جواب: غزوہ احزاب

سوال نمبر 52: غزوۂ احزاب میں کھودی گئی خندق کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کتنی تھی؟

جواب: لمبائی ساڑھے تین میل، چوڑائی 15 فٹ اور گہرائی 21 فٹ تھی۔

سوال نمبر 53: مدینہ منورہ پر حملے کے لیے آنے والے کفار کے لشکر کی تعداد کیا تھی؟

جواب: دس ہزار (10,000)۔

سوال نمبر 54: خندق دیکھ کر کفار کے لشکر کے کیا تاثرات تھے؟

جواب: کفار کا لشکر حیران اور پریشان رہ گیا۔

سوال نمبر 55: کفار کا لشکر خندق دیکھ کر حیران اور پریشان کیوں رہ گیا؟

جواب: عرب میں جنگوں میں خندق کھودنے کا رواج نہیں تھا۔

سوال نمبر 56: کس نے مدینہ منورہ کا محاصرہ کیا؟

جواب: کافروں کے لشکر نے۔

سوال نمبر 57: کیا کافروں نے خندق کو عبور کرنے کی کوشش کی؟

جواب: جی ہاں! انہوں نے خندق عبور کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔

سوال نمبر 58: مدینہ منورہ کے گرد کافروں کا محاصرہ کتنا عرصہ جاری رہا؟

جواب: کئی دن۔

سوال نمبر 59: کس نے مسلمانوں کی غیبی مدد کی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے۔

سوال نمبر 60: اللہ تعالیٰ نے کس طرح مسلمانوں کی غیبی مدد کی؟

جواب: ایک رات شدید طوفان بھیج کر۔

سوال نمبر 61: غزوۂ خندق کے دوران جو طوفان آیا اس سے کافروں کا کیا نقصان ہوا؟

جواب: اس طوفان نے کافروں کے خیموں کو اکھاڑ دیا۔

سوال نمبر 62: طوفان سے خیمے اکھڑنے کا کافروں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ راتوں رات میدان خالی کر کے بھاگ گئے۔

سوال نمبر 63: غزوۂ خندق میں نبی اکرم ﷺ کو کس نے فتح سے نوازا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے۔

سوال نمبر 64: غزوات میں حضور ﷺ نے بہترین حکمتِ عملی سے کیا مثال پیش کی؟

جواب: آپ ﷺ نے مساوات، رحم دلی اور عفو و درگزر کی مثالیں پیش کیں۔

سوال نمبر 65: غزوات میں آپ ﷺ کے مساوات، رحم دلی اور عفو و درگزر کی مثالیں پیش کرنے کا کیا اثر ہوا؟

جواب: اس سے نہ صرف دشمنوں کو شکست ہوئی بلکہ کئی لوگ راہِ ہدایت پر بھی آ گئے۔

سوال نمبر 66: غزوات سے حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب: پورے عرب پر اُن کا رعب اور دبدبہ قائم ہو گیا، اُن کے ایمان و یقین میں اضافہ ہوا، ان کو اسلام کی تبلیغ کرنے کا بھرپور موقع میسر آ گیا۔

سوال نمبر 67: غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں ہمارے لیے کیا اہم سبق ہے؟

جواب: فتح و شکست کا انحصار تعداد پر نہیں بلکہ ایمانی جذبے پر ہے۔

سوال نمبر 68: اللہ تعالیٰ ہمیشہ کس کی مدد کرتا ہے؟

جواب: حق پر قائم رہنے والوں کی۔

سوال نمبر 69: اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑتا؟

جواب: حق پر قائم رہنے والوں کو۔

سوال نمبر 70: غزواتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ہم کیا سیکھ سکتے ہیں؟

جواب: اخلاص، استقامت اور ثابت قدمی اور تکلیف اور مصائب میں صبر، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور اسی سے مدد مانگنا۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ، پچاس، امن و امان، تین ہزار، تین سو تیرہ، ستائیس)

الف۔ غزواتِ نبوی ﷺ کا مقصد دین کی حفاظت اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا قیام تھا۔

ب۔ نبی اکرم ﷺ کے غزوات کی تعداد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔

ج۔ غزوۂ بدر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔

د۔ حضرت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شکل و صورت میں حضور ﷺ کے مشابہ تھے۔

ھ۔ احد پہاڑ کے درّے پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تیرانداز مقرر کیے گئے تھے۔

ف۔ مدینہ منورہ کے گرد خندق ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے مشورے پر کھودی گئی۔

ق۔ غزوۂ اُحد میں کفار کے لشکر کی تعداد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔

4۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
غزواتِ نبوی ﷺ سے مراد وہ جنگیں ہیں	اور کفار کے لشکر کی تعداد ایک ہزار تھی۔
حق و باطل کے درمیان ہونے والا پہلا معرکہ غزوہ بدر	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پریشان ہو گئے اور اسلامی لشکر بکھر گیا۔
غزوۂ اُحد میں حضور ﷺ کی شہادت کی افواہ پھیلنے سے	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پریشان ہو گئے اور اسلامی لشکر بکھر گیا۔
غزوۂ خندق کی ایک رات شدید طوفان آیا جس نے دشمنوں کے خیموں کو اکھاڑ دیا،	جن میں حضور ﷺ نے براہِ راست قیادت فرمائی
غزوۂ بدر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 313	وہ راتوں رات میدان خالی کر کے بھاگ گئے۔
سریہ سے مراد وہ جنگ جس میں	حضرت محمد ﷺ شریک نہیں ہوئے۔
غزواتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہمارے لیے یہ سبق ہے کہ	فتح و شکست کا انحصار تعداد پر نہیں بلکہ ایمانی جذبے پر ہے۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف۔ سریہ کا معنی ہے فوج کا بڑا حصہ۔ [ ]

ب۔ کفار مکّہ اور ان کے ساتھی مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت سے خوش تھے۔ [ ]

ج۔ غزوۂ بدر میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، سواریوں اور اسلحے کی شدید کمی کے باوجود جذبہ ایمانی سے سرشار تھے۔ [ ]

د۔ قرآن مجید میں غزوۂ احد کے دن کو یوم الفرقان یعنی فیصلے کا دن کہا گیا ہے۔ [ ]

ہ۔ غزوۂ احد میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 3 ہزار تھی۔ [ ]

ی۔ غزوۂ خندق پانچ ہجری میں پیش آیا۔ [ ]

ل۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق پر رہنے والوں کی مدد کرتا ہے۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

(i) غزوۂ اُحد میں مسلمانوں کو نقصان کی اصل وجہ کیا تھی؟

جواب: _____

_____

(ii) مسلمانوں کے کس اتحادی نے غزوۂ خندق میں دشمنوں کا ساتھ دیا؟

جواب: _____

_____